بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دین حق دینِ خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دین
ازواج و اصحاب رسول دین ائمہ اہل السنۃ والجماعۃ کو جملہ عقائد
و اعمال کی اصل بنا یقین کر کے اس دورِ فتنہ و ضعف دین میں اسی کی
قولی تحریری اور عملی تبلیغ کا مقصد و عنوان وحید بنا کر اپنی اور
ممکن حد تک اپنے بیش از بیش ہم عقیدہ و ہم مسلک لوگوں کو اسی
کام میں مصروف جہد میں لگانے کی سعی کرتے رہیں آخری دور میں
نبی علیہ السلام کے ارشاد مبارک عضوا علیہا بالنواجذ کی
ضرورت و اہمیت کا احساس بیدار رہے خصوصاً بابیہ و بہائیہ مرزائیہ
اور اسمٰعیلی باطنی قرمطی اور اثنا عشری رافضیہ و شیعیت کے نئے انقلابی
روپ اور ناقابل فہم سازشی افکار و اقدامات کا تسلیم جواب ہو سکے ورنہ
کبھی بلی و لفظانہ اور مدحتہ آمیز و سبائیت کے بس کا روگ نہیں اسی بنیادی
عقیدہ کی تائید اور صحیح اور معتدل اجماعی تشریح کی پشت پناہی سے تو
سیدنا علی اور سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہما کے سیاسی اور انتظامی اختلاف
میں دوران اعتدال نصیب ہونے کی امید قوی ہے اور یہی راہ نجات ہے ولله
عاقبۃ الامور۔ یہی میری اول و آخر نصیحت و وصیت ہے والسلام
علی اہلہ راقم السطور بندہ عاجز دعاگو امیدوار المغفرۃ و شفاعۃ
معصوم و مجروح و مغموم و محزون مریض طالب شفاء و عافیت دارین
ابن امیر شریعت فقیر سید ابو معاویہ ابوذر حسنی قادری گیلانی بخاری
غفر اللہ لہ ولوالدیہ واحسن الیہما والیہ
منزل گلبۂ احزان دار معاویہ ۲۲۲ کوٹ تغلق شاہ ملتان
ظہر یکشنبہ اتوار ۲/۳ ربیع الثانی ۱۴۱۴ھ ۱۹ ستمبر ۱۹۹۳ء